



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دفعہ آپ نے زبان مبارک سے فرمایا تھا کہ عورتوں کو عید کی نماز کرانی جائز نہیں۔ تحریر فرمائیں کہ دوسری نماز کی جماعت جدا ان کو جائز ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مطلق امامت اور جماعت کرانا عورتوں کو منع نہیں عورتوں کے واسطے عورت کی امامت جائز ہے۔ مگر آگے کھڑی نہ ہووے سب کے پیچ کھڑی ہووے عید عورتوں کو علیحدہ پڑھنی خلافت سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام و سلف صالحین سے اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ بلکہ یہی تاکید ہے کہ عورتیں بھی عید گاہ میں حاضر ہو جاویں اور مردوں کی نماز میں شامل رہیں۔ حیض والی بھی دعا اور تکبیرات میں شامل رہیں مگر نماز کی جگہ سے جدا رہیں۔ صحیح بخاری کی کتاب العیدین میں دیکھو۔ (حررہ عبد الجبار بن عبد اللہ الغزنوی رحمۃ اللہ علیہ، فتاویٰ غزنویہ ص ۳۷)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 187

محدث فتویٰ